بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

میدان حشر میں عزت بخشنے والے اعمال (۱) (احادیث کی روشنی میں)

نیک اعمال حشر کے دن ہر طرح کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھیں گے:۔

''جو شخص نیک عمل لے کر آ گئے گا اسے اس کا بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن کی گھبراہٹ سے بھی محفوظ رہیں گے''۔ (نمل ۔۸۹)

سات آدمی حشر میں اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے:۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''سات آدمیوں کو اللہ تعالیٰ (اپنے عرش کا) سایہ مہیا کرے گا جب اس کے (عرش کے) سائے کے علاوہ کہیں سایہ نہ ہوگا۔(۱) انصاف کرنے والا حکمران (۲) وہ نوجوان جس نے اپنی نوجوانی اللہ کی عبادت میں گزار دی (۳) وہ شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں اٹکا رہتا ہے (۴) وہ دو آدمی جنہوں نے خالص اللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کی اس محبت پر اکٹھے ہوئے اور اس محبت پر الگ ہوئے (۵) وہ مرد جسے اُونچے خاندان اور حسین و جمیل عورت نے دعوت گناہ دی لیکن اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں (۶) وہ مرد جس نے اس طرح خفیہ طریقہ سے صدقہ کیا کہ بائیں ہاتھ کو بھی علم تک نہ ہو کہ دائیں ہاتھ نے صدقہ کیا ہے (۷) وہ مرد جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔'' (صحیح بخاری)

تنگ دست مقروض کو مہلت دینے والا یا اس میں سے کچھ معاف کرنیوالا بھی حشر میں اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوگا:۔

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''جو تنگ دست مقروض کو مہلت دے یا اسکے قرض میں کچھ چھوڑ دے اسے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے عرش کے سائے تلے جگہ دے گا اور اس دن اللہ کے عرش کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔'' (جامع ترمذی)

اچھے اخلاق والے لوگ حشر میں رسول اکرم ﷺ کے سب سے زیادہ قریب ہوں گے:۔

''حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''تم میں سے زیادہ عزیز اور قیامت کے روز میرے قریب بیٹھنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سے میرے نزدیک سب سے زیادہ مغضوب اور قیامت کے روز مجھ سے دور وہ ہوں گے جو زیادہ باتونی، بڑھانکنے والے اور تکبر کرنے والے ہیں۔'' (جامع ترمذی)

عاجزی اور تواضع کے طور پر سادہ لباس پہننے والے کو حشر میں اس کا پسندیدہ لباس پہنایا جائے گا:۔

''حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا''جس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کیلئے تواضع اختیار کی اور ایسا قیمتی لباس نہ پہنا جسے خریدنے کی وہ استطاعت رکھتا ہے، اسے قیامت کے روز اللہ تعالیٰ ساری مخلوق کے سامنے بلائیں گے تاکہ وہ اہل ایمان کے لباس میں سے جو چاہے پسند کرلے۔'' (جامع ترمذی)

قیامت کے بیان کے سلسلے کی آئندہ سلائیڈ، انشاء اللہ:۔ میدان حشر میں عزت بخشنے والے اعمال (۲) (احادیث کی روشنی میں)

آئندہ سلائیڈ:۔ البقرۃ (2-177) پرہیزگاروں کے اوصاف

آئندہ سلائیڈز حاصل کرنے کیلئے ای میل کریں :۔ subscribe@islamic-portal.net

قرآن واحادیث کی تعلیمات کو تمام انسانوں تک پہنچانے میں ہمارا ساتھ دیں۔ جزاك اللہ **www.islamic-portal.net**